بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قارئین کرام حضرات وخواتین ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سب واقف ہی ہیں کہ مسلم حکومتوں میں سرزمینِ حرمین شریفین کا والی ملک سعودی عربیہ وہ سنی حکومت ہے جو دنیا بھر میں دینی قوانین مخالف ''سیکیولر قوانین'' کے حامیوں کے زبردست دباؤ وحربوں کے باوجود پورے زور شور سے چاروں ائمہ کے جیّد علمائے کرام کے ذریعہ ''**تمام اسلامی قوانین**'' (بشمول سزائے قتل وقصاص، قطعِ یدوثبوتِ ہلال) کو اپنے محکمۂ قضاء کے ماتحت دارالافتاء اور سپریم کورٹ سے بلا جھجک جاری رکھے ہوئے ہے! آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ سعودیہ میں ثبوتِ ہلال کے شرعی قوانین کے ضمن میں جب دیوبند، دیوبندی فتاویٰ اور دیوبندیّت کی حقیقی سنّیت کو بدنام کرنے والوں، پوری دنیا سے ''شرعی قضاء اور اس کے قوانین'' کو مٹا دینے والی اسلام مخالف طاقتوں، ان کے آلہ کاروں، ان کے ہاتھ پیر بننے والی **سنّیت مخالف**، شیعہ قوت کے جاری تمام حربوں اور **خالص قرآنی پیغمبری قوانین کو سیکیولر قوانین سے بدل دینے کو چاہنے والے مقامی وبیرونی ان کے حامیوں** کی ناکامی کے بعد بالآخر یہ جھوٹ پھیلایا کہ اب سعودیہ میں ''**رسمی ثبوتِ ہلال**'' کے فیصلوں کو میتو نِک **نیومون تھیوری** کے حساب سے جوڑ کر اس کے خلاف آنے والی ''گواہیوں'' کو محکمۂ قضاء کی طرف سے رد بھی کیا جانے لگا ہے! (اناللہ وانا الیہ راجعون) اس طرح جھوٹ کو اپنی برائی کی آخری حدود کو پہونچایا گیا! مگر مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کی جانب سے اس جھوٹ کے نراپروپیگنڈہ ہونے کو **محکمۂ قضاء سعودیہ** ہی کے فیصلوں سے ثابت کر کے اس کی واضح الفاظ میں تردید کر دی جس کا کھلا ثبوت آج بھی ہماری ویب سائٹ موجود ہے۔

قارئین کرام! ہم نے اتمامِ حجّت کے لئے ساتھ ہی دارالافتاء ریاض کو بھی ایک استفتاء مورخہ ۲۳ شوال ۱۴۳۰ھ مطابق ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۹ء بروز پیر بھیجا جس کے ساتھ نام نہاد سعودی اخبارات کے وہ کٹنگز بھی بھیجے گئے جو پروپیگنڈہ مشنری ''اسلام اور صراطِ مستقیم'' کا نام لیکر (لاحول ولاقوّۃ الاّ باللہ) انہیں پھیلاتی رہی! ساتھ ہی ہماری کتب اور حزب العلماء یوکے کی ویب سائٹ کے ہوم پیج کی نقل بھی بھیجی گئی تا کہ ہمارے مضامین، دیگر کتب اور علمائے کرام کے فتاویٰ نیز برطانیہ، مدینہ منوّرہ، جدّہ اور عالم میں فلکیاتی حسابات کے برخلاف رویتِ ہلال کا رِکارڈ شدہ ہمارا ''عالمی نقشہ'' وغیرہ سب سامنے رہے۔

سرزمینِ حرمین کا جدید فتویٰ :۔

ہم نے خاص طور پر پوچھا کہ ''۲۴ سال پہلے ۱۴۰۷ھ میں جو فتویٰ شیخ بن بازؒ کی طرف سے ہمیں بھیجا گیا تھا (اور جس میں ہے کہ ''شرعی ثبوتِ ہلال کے لئے حدیثِ امّی کے نبوی موقف کے مطابق فلکی حسابات کا بالکل اعتبار نہیں کیا جا سکتا

اورسعودیہ میں شرعی ثبوتِ ہلال کے لئے اسی نبوی موقف پرعمل ہوتا ہے!)اس میں اس **نبوی موقف صلی اللہ علیہ وسلم** کوکیااب تبدیل کردیا گیا ہے؟،توجواب میں ہمیں مورخہ ۲۰محرم الحرام ۱۴۳۱ھ کا یہ فتویٰ موصول ہوا:۔

الجواب : عبدالعزیز بن عبداللہ آلِ شیخ کی طرف سے برادر شیخ یعقوب احمد مفتاحی کی جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے قمری ماہ میں ثبوتِ ہلال کے متعلق معلوم کیا ہے،اور یہ کہ کیا ''ثبوتِ ہلال کی کیفیت میں کوئی نئی تبدیلی کی گئی ہے؟تو جاننا چاہیئے کہ''ثبوتِ ہلال کی بنیاد چاندرات کوشرعاً آنکھ سے دیکھنے پراورمہینوں کی ابتداء میں **حساب پراعتمادنہ کرنے** پر ہے،اوراس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے''۔اللہ کی توفیق تمہارے شاملِ حال ہواوراللہ آپ تمام کی اور ہماری ہرخیر سے مدد فرمائے اورتم پراللہ کی سلامتی اس کی رحمتیں وبرکتیں نازل ہوں۔(دستخط)

مملکتِ سعودی عربیہ کے مفتی عام(اعظم)، **مھر**:۔شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آلِ شیخ حفظہ اللہ،فتاویٰ کی علمی بحثوں کے ادارے کی کمیٹی کے سربراہ